تعارف و تبصرہ

(نوٹ) : چند چھوٹے چھوٹے رسالے تبصرہ کے لئے موصول ہوئے ہیں ، ایسے چھوٹے رسائل پر تبصرہ کرنا نہایت دشوار ہے کہ غیر تحقیقی رسائل پر تبصرہ تحریر کرنا اس ماہنامے کے مقاصد میں نہیں، البتہ بعض رسالے جو کسی وجہ سے اہمیت کے حامل ہیں ضرور قابل توجہ ہیں۔

اس ماہ کتب خانۂ اشاعۃ الکتاب و السنۃ گلی نمبر ۱ بنس روڈ، کراچی۔ ۱ سے حسب ذیل دو رسالے تبصرہ کے لئے موصول ہوئے :

۱ ۔ محشی و عکسی سولہ سورہ مترجم

کتابت و طباعت دیدہ زیب ، ہدیہ تین روپے ، صفحات ۱۰۸ ۔ ترجمہ پرانے طرز کا، حواشی شاہ عبدالقادر رحمۃاللہ علیہ کی تفسیر موضح القرآن اور فوائد ستاریہ سے ماخوذ ہیں ۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے سولہ سورتوں کا مجموعہ برائے ورد و وظیفہ تیار کیا گیا ہے، افسوس کا مقام ہے کہ مرتب نے قرآن حکیم کی ترتیب کا خیال نہیں رکھا ہے، چنانچہ ترتیب یہ ہے : فاتحہ، یسین ۳٦، فتح ۴۸، رحمن ۵۵، واقعہ ۵٦، دخان ۴۴، سجدہ ۳۲، مزمل ۷۳، کہف ۱۸، نبا ۷۸، نازعت ۷۹، ملک، کافرون، اخلاص، فلق، ناس، آخر میں درود،

ایسے مجموعوں سے ڈر ہے کہیں کم علم والے اور غیر مسلم یہ یقین نہ کرنے لگیں کہ قرآن کی ترتیب غیر ضروری ہے ۔ بعض غیر مسلم مترجمین نے ترتیب کے خلاف نزولی ترتیب کے مطابق اپنے ترجمے چھاپے ہیں، ترتیب نزولی پر اصرار کرنا درحقیقت امت مسلمہ میں افتراق و تشتت کو ہوا دینا ہے ۔ اللہ تعالی ہم مسلمانوں کو اعداء اسلام کے شر سے محفوظ رکھے، آمین ۔

۲ - کتاب الوسیلہ

یہ رسالہ اس مسئلے کی وضاحت کرتا ہے کہ پیغمبر اسلام علیہ الصلواۃ والسلام سے کوئی ایسی دعا ثابت نہیں جس میں کسی کے وسیلہ یا سفارش سے اللہ تعالی سے کوئی مراد مانگی گئی ہو،

عوام الناس بزرگوں سے برکت حاصل کرنے کو اچھا سمجھتے ہیں، اور اس طرح گویا اپنی عاجزی کا اعتراف کرتے ہیں، اپنی مراد اللہ ہی سے چاہتے ہیں، البتہ بزرگوں، انبیاء اور صحابہ و مقربین بارگاہ الہی کا نام بطور سفارش لیتے ہیں -

بڑے افسوس کا مقام یہ ہے کہ آج کل کے اہل علم اور اہل حدیث، اور تعلیم یافتہ موجودہ دور کے اور مغربی تہذیب کے سارے غلط طریقوں اور غیر اسلامی اسلوب کے ایسے خوگر ہوگئے ہیں کہ ہر ہر قدم پر دوسروں کی سفارش کرتے اور چاہتے ہیں، اور اپنے اغراض و مقاصد کے آگے دوسروں کے حقوق کو پامال کرنے اور کرانے میں فخر و کامیابی محسوس کرتے ہیں، اور یہ بھول جاتے ہیں کہ وہ اللہ بزرگ و برتر کے نزدیک قابل گرفت بنتے ہیں،

اللہ تعالی صحیح اسلامی طریقے پر چلنے کی توفیق ہم سب مسلمانوں کو بخشے آمین، ثم آمین -

محمد صغیر حسن معصومی

فتاوی عالمگیریہ : (عربی متن مع اردو ترجمہ)

جزء : ۴ قیمت چار روپے

ناشر :- مجلس منتظمۂ اشاعت فتاوی عالمگیریہ

پتا : مولانا محمد صادق ناظم مجلس منتظمۂ، سہگل آباد، ضلع جہلم

ہندوستان کے مشہور مغل شہنشاہ محی الدین اورنگزیب عالمگیر کی سرپرستی میں علماء کی ایک مجلس نے فتاوی عالمگیریہ کی تدوین کی۔ قرآن

حکیم کے احکام اور سنت رسول علیه الصلاۃ والسلام کے مطابق عام فرزندان اسلام کی رهنمائی کے لئے یه مجموعۂ فتاوی نہایت مفید و اهم ہے ، اور حاکموں قاضیوں اور مفتیوں کے لئے احکام اسلام کا بیش بہا دائرۂ معارف ہے، جس سے هر طرح کے مسائل کے جواب معلوم کرنے میں بڑی سہولت اور آسانی هوتی ہے ۔ چونکه هندوستان و پاکستان کے باشندوں کی سب سے بڑی جماعت حنفیوں کی ہے، اور حنفی اماموں کے اقوال اکثر مسائل میں اهل السنت والجماعت نیز اکثر و بیشتر شیعه فقه کے احکام کے مطابق هوتے هیں، اس لئے احکام اسلام کے پیرو کاروں کے لئے یه دائرہ معارف بےحد مفید و ضروری ہے ۔ هر حکم کے لئے قدیم مآخذ کے حوالے درج هیں ۔ ساتھ هی ایسے اقوال درج کرنے کا اهتمام کیا گیا ہے جن پر اکثر و بیشتر علماء کا اتفاق اور عمل رها ہے ۔

اس دائرۂ معارف مجموعۂ فتاوی کا ترجمه مولوی سید امیر علی دهلوی نے زمانه هوا دهلی سے شایع کیا تها ۔ پاکستان کے لئے باعث فخر و مباهات ہے که اس زمانه میں مولانا محمد صادق صاحب نے نئے سرے سے اور بڑے اهتمام کے ساتھ فتاوی عالمگیریه کا عام فهم اردو ترجمه علیحده علیحده مسائل نمبروار لکھ کر شایع کرنا شروع کیا ہے ۔ ایک صفحه میں اردو اور مقابل کے صفحے میں اصلی عربی عبارت درج ہے ۔ کتابوں کے حوالے اور نمبر الگ خانوں میں درج هیں ۔ اس طرح یه کتاب علماء طلباء اور عام اردو داں طبقه کے لئے یکساں کارآمد ہے ۔

کتابت و طباعت نہایت دیده زیب ہے، اور اس کی معنوی خوبیاں قابل ستایش هیں ۔ اب تک پانچ اجزا شایع کئے گئے هیں۔

الله تعالی مترجم اور ناشرین کی هر طرح اعانت کرے که انہوں نے ایک نہایت عظیم و اهم کام کا بیڑا اٹھایا ہے ۔

محمد صغیر حسن معصومی

نام کتاب : جد و جہد آزادی اور مولانا اشرف علی تھانوی رح

مصنف : احمد سعید

ناشر : خالد ندیم پبلی کیشنز، کشمیری بازار، راولپنڈی

قیمت : پانچ روپے پچاس پیسے، صفحات ۱۷۰، چھوٹی تقطیع

اس کتابچہ کو جس کا عنوان ٹائٹل پیج پر حسب تحریر بالا اور اندرون کتاب عنوان " مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رح اور تحریک آزادی "، تحریر ہے، پروفیسر احمد سعید ایم اے (تاریخ)، ایم ۔ اے، (سیاسیات)، لکچرار ایم ۔ اے ۔ او کالج ، لاہور نے ترتیب دیا ہے، یہ رسالہ اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رح نے کانگریس سے کنارہ کشی اور مسلم لیگ سے تعاون کیوں اختیار کیا ؟ رسالہ نہایت دلچسپ ہے، اور حضرت حکیم الامت کے ملفوظات و تحریرات پر مبنی ہے ۔

تقسیم سے پیشتر اس میں شبہ نہیں کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو حیرت تھی کہ جمیعت علماء ہند بشمول اکثر علماء دیوبند کانگریس کے ساتھ سیاسی تعاون میں شریک رہے، البتہ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی نیز دوسرے علماء کانگریس کے ساتھ سیاسی تعاون سے احتراز کرتے رہے ۔ تحریک خلافت کی ناکامی کے بعد مولانا محمد علی مرحوم بھی کانگریس سے علیحدہ ہوگئے ۔

جمیعت علماء ہند اور حضرت مولانا حسین احمد مدنی نیز حضرت مولانا محمد سجاد رح کا موقف یہ تھا کہ اہل کتاب حکمراں سے گلوخلاصی کے لئے ہندؤوں سے موالات کرنا آنحضرت رسول‌اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صلح حدیبیہ، جو سنہ ۶ ہجری میں منعقد ہوئی تھی کے عین مطابق ہے ، چنانچہ اس صلح کے بعد حضورص نے خیبر کو فتح کیا اور یہودی و نصرانی قبائل کو

جزیرۂ عرب سے نکل جانے پر مجبور کیا یا اپنے زیرنگیں بنایا؛ اسوقت کی حاکم لیبر گورنمنٹ بھی کانگریس اور مسلم لیگ دونوں کے متواتر مطالبے کی بنا پر ہندوستان کو آخر کار آزادی دینے پر راضی ہو گئی۔

بہر کیف یہ کتاب اگرچہ ظاہری و باطنی لحاظ سے یعنی طباعت اور مشمولات کے اعتبار سے دیدہ زیب ہے، تاہم الفاظ میں کچھ غلطیاں ایسی سرزد ہوگئی ہیں کہ اولین نظر میں ان کا ادراک مشکل ہوتا ہے۔ اہل علم کے لئے ان کی اصلاح مشکل نہیں ۔

مضامین کے لحاظ سے ترتیب و تحریر دونوں قابل تحسین ہیں، اور نہایت اہم موضوع سے بحث کرنے کی وجہ سے اہل علم حضرات کے لئے مفید بھی۔

محمد صغیر حسن معصومی